Tarjuma-Tul-Quran-ul-Majeed - 9th Class Tarjmatul Quran Urdu Medium Chapter 1 Preparation

Q1. قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں.

Ans 1: مادمت - جب تک میں رہوں یمترون - وہ لوگ شک کرتے ہیں. مبرکا - بابرکت فیکون - تو ہوجاتا ہے. الزکوۃ - زکوۃ شقی - بدبخت ان یتخز - کہ وہ بنائے.

Q2. نجاشی جے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالی سے کیا کہا.

Ans 1: نجاشی نے حضرت جعفرطیار رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی خاتم النین صلی اللہ علیہ وسلم پا نازل ہونے والا کلام سناؤ

Q3. آیات کا ترجمہ لکھیں. والسلم علی یوم ولدث و یوم اموت ویوم ابعث حیا.

Ans 1: ترجمہ : سلامتی ہے تجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کرکے اٹھایاجاؤں گا.

Q4. سورہ مریم کے دو علمی و عملی نکات تحریر کریں-

Ans 1: سورہ مریم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں- 1- اللہ تعالی کی رحمت اور قدرت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے- ہر حال میں اس سے دعا مانگتے رہیں- 2- تمام انبیاء کرام علیہ السلام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی

Q5. ترجمہ کریں- زلک عیسیٰ ابن مریم قول الحق الذی فیہ یمترون.

Ans 1: ترجمہ: یہ مریم علیہ السلام کے بیٹے علیہ السلام ہیں یہی سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں-

---

Q6. دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں. وبرا بوالدی ولم یجعلنی جبارا شقیا.

Ans 1: ترجمہ: اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش نا فرمان نہیں بنایا.

Q7. مشرکین مکہ کے لوگوں نے بجاشی سے کیا کہا.

Ans 1: ان لوگوں نے نجاشی سے کہا کہ ہمارے علاقے سے چند نا سمجھ لوگ بھاگ کر یہاں آگئے ہیں انہوں نے اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر نیا دین اختیار کرلیا ہے. وہ آپ کے دن کےبھی خلاف ہیں. آپ ان کو ہمارے حوالے کردیں.

Q8. ترجمہ کریں- وبرا بوالدیہ ولم یکن جبارا عصیا.

Ans 1: ترجمہ: اور اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے والے تھے اور وہ سر کش نافرمان نہ تھے-

---

Q9. سورہ مریم کا خلاصہ تحریر کریں-

Ans 1: سورہ مریم اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کررہے تھے- اس موقع پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم فرمایا. حبشہ براعظم افریقہ کا ایک ملک تھا- جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین نے نبوت کا اعلان فرمایا تو وہاں ایک عیسائی حکمران تھا، جس کا لقب نجاشی تھا- نجاشی بہت رحم دل اور عادل بادشاہ تھا، وہ کسی ظلم نہیں کرتا تھا - نجاشی کا اصل نام "آصحمد" ہے- مکہ مکرمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ پر قریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا- اس موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم انبین نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے. آپ خاتم النبین نے اللہ تعالی کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی.

Ans 2: حضرت محمد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی اجازت سے گیارہ مردوں اور چار خؤآتین نے حبشہ کی طرف ہجرت کی. ہجرت کرنے والوں میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ اور آپ کی زوجہ محترمہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالی عنہ بھی تھیں، یہ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت تھی- یہ نبوت کا پانچواں سال تھا. سورہ مریم کا خلاصہ " توحید ، رسالت اور آخرت کا بیان "ہے-

---

Q10. سورہ مریم کب نازل ہوئی.

Ans 1: سورہ مریم اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کررہے تھے.
